

سلسلہ نمبر 8

شیزان

کا

بائیکاٹ

مسلمانوں کے ضمیر پر ایک دستک

محمد طاہر عبدالرزاق صاحب

مرکز سراجیہ (رجسٹرڈ)



5877456

www.endofprophethood.com
markazsirajia@hotmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیزان قادیانیوں کی بدنام زمانہ مشروب ساز فیکٹری ہے۔ اقتصادی لحاظ سے یہ فتنہ قادیانیت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اس کمپنی کے "پٹرول" سے جھوٹی نبوت کی گاڑی چلتی ہے۔ المختصر شیزان کمپنی قادیانی نبوت کا اقتصادی یونٹ ہے۔ جس طرح تاجدارِ ختم نبوت جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی نبوت کے لئے حضرت ابوبکر صدیق ؓ اور حضرت عثمان غنی ؓ اپنی دولت بے دریغ خرچ کیا کرتے تھے۔ آج اسی طرح مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کی تشہیر کے لئے شیزان کمپنی اپنا سرمایہ بے دریغ خرچ کر رہی ہے۔ گذشتہ برسوں میں شیزان کمپنی نے قادیانیت کی تبلیغ و تشہیر کا ایک ریکارڈ کام کیا ہے۔ پاکستان میں قادیانیوں کے سالانہ جلسہ پر پابندی لگنے پر یہ جلسہ ملعونہ لندن میں منعقد ہوا جس پر ایک زرِ کثیر خرچ ہوا جس کا نصف شیزان نے ادا کیا۔ 1988ء میں اپنی سالانہ آمدنی کا دسواں حصہ (ایک کروڑ ساڑھے اکاون ہزار روپیہ) ربوہ فنڈ میں جمع کرایا۔ شیزان ہی وہ دشمنِ اسلام کمپنی ہے جو نبوت کاذبہ کے شائع ہونے والے درجنوں رسائل و جرائد کو اپنے اشتہارات دے کر انہیں مالی طور پر مضبوط رکھتی ہے۔ شیزان ہی وہ دشمنِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کمپنی ہے جس نے عقیدہ ختم نبوت کے خلاف کام کرنے والے قادیانی طلباء کے وظائف مقرر رکھے ہیں۔ دنیا میں مرزائی نبوت کا لٹریچر اور تحریف شدہ قرآن پھیلانے کے شیطانی منصوبے پر پوری قوت سے عمل پیرا ہے۔ پچھلے دنوں جب شیزان کمپنی کا مالک چوہدری شاہ نواز جہنم رسید ہوا تو قادیانی نبوت کے ترجمان "الفضل" نے اپنے مرتد سپوت کی شخصیت پر جو تعریفی کلمات کہے وہ ان بھولے بھالے مسلمانوں کی آنکھیں کھولنے اور دماغوں کے دریچے وا کرنے کے لئے کافی ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ شیزان فیکٹری قادیانیوں کی نہیں یا شیزان فیکٹری پہلے قادیانیوں کی تھی اور اب مسلمانوں نے خرید لی ہے۔ قادیانی روزنامہ "الفضل" لکھتا ہے۔

"احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب 23 مارچ 1990ء کی شب لاہور میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔ آپ کی عمر 85 برس تھی۔ محترم چوہدری شاہ نواز صاحب جماعت احمدیہ کے مخیّر اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے احباب میں سے تھے۔ آپ کو روسی زبان میں ترجمہ و طباعت قرآن کریم کا سارا خرچ ادا کرنے کی بھی توفیق ملی۔ چنانچہ سیدنا حضرت جماعت احمدیہ (الرابع) اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ 1983ء کے دوسرے روز 27 دسمبر کو خطاب کرتے ہوئے محترم چوہدری شاہ نواز صاحب کا ذکر یوں فرمایا:

"روسی زبان میں ہم ابھی تک ترجمہ قرآن شائع نہیں کر سکے تھے۔ اس کے اخراجات بھی بہت زیادہ اٹھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے محترم چوہدری شاہ نواز صاحب کے دل میں یہ تحریک ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ وہ روسی زبان میں ترجمہ و نظرِ ثانی کے سارے اخراجات ادا کریں گے اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں مزید نیکی کی توفیق دی۔ ایک نیکی دوسری نیکی کو جنم دیتی ہے۔ چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں روسی زبان میں قرآن کریم کی طباعت کے بھی سارے اخرات ادا کروں گا۔" (الفضل 14 جنوری 1984)

اسی طرح خطاب جلسہ سالانہ لندن 1987ء کے موقع پر بھی فرمایا۔ "مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب کو رشین قرآن کریم کا خرچ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔" حضور نے مزید فرمایا۔

"جاپانی زبان کے متعلق چوہدری شاہ نواز صاحب کے بچوں نے اپنے باپ کے علاوہ یہ پیش کش کی ہے اور اس سلسلے میں بہت سی رقم جمع بھی کروا چکے ہیں۔" (ضمیمہ قادیانی "خالد" اکتوبر 1987ء صفحہ 6 کالم 2)

شیزان کمپنی کو مسلمانوں کی کمپنی کہنے والو! قادیانی جریدہ کے اس اعلان کو چشمانِ ہوش سے بار بار پڑھو "آپ پاکستان کے نمایاں صنعت کاروں میں سے تھے۔ آپ نے نہایت کامیاب تجارتی ادارے قائم کئے۔ ان میں شاہ نواز لمیٹڈ،

شیزان انٹرنیشنل، شاہ تاج شوگر ملز اور شاہ نواز ٹیکسٹائل ملز شامل ہیں۔" (الفضل ربوہ 26 مارچ 1990ء)

(اگرچہ شیزان بیکریاں ایک بدقسمت مسلمان فیملی نے خریدی ہیں مگر وہ قادیانیوں کے شانہ بہ شانہ اسلام کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ لوگ ان کی آڑ میں شیزان کی مصنوعات استعمال کرنے کا غلط جواز پیدا کر لیتے ہیں۔ شیزان بیکری کا نام اور لفظ شیزان لکھنے کا سٹائل اور مونوگرام تک شیزان فیکٹری والا ہے اور وہ نہ تو اپنا نام بدل سکتے ہیں نہ سٹائل اور مونوگرام بدل سکتے ہیں۔ شیزان بیکرز شیزان فیکٹری کی مصنوعات فروخت کرنے کے پابند ہیں۔ اس طرح وہ قادیانی مصنوعات کو فروخت کر کے قادیانیوں کو منافع پہنچاتے ہیں یعنی مالک تو مسلمان ہیں مگر بیکریاں قادیانی ہیں۔ اگر کسی کو یہ بات سمجھ نہ آئے تو وہ اس طرح فرض کر لیں کہ اگر کوئی مسلمان "ابوجہل بیکرز اینڈ سویٹس" کے نام سے دکان کھول لے تو کیا کوئی مسلمان جس کے اندر ذرا سی بھی دینی غیرت موجود ہو، اس بیکری سے سامان خریدے گا؟ یقیناً نہیں۔ حالانکہ صرف نام ابوجہل رکھا ہے شیزان بیکری کا تو نام بھی قادیانیوں کا ہے اور مال بھی قادیانیوں کا اور منافع بھی قادیانیوں کو جاتا ہے۔ دوسرا ان کی دھوکہ دہی کی وجہ سے لوگ شیزان کی قادیانی مصنوعات کو استعمال کر لیتے ہیں۔)

اے مسلمان ! قادیانیوں کا یہ ترجمہ قرآن کیا ہے؟ یہ جھوٹی نبوت کے سفاک لٹیروں کی تیروں، نیزوں، خنجروں، برچھیوں، بھالوں اور کلہاڑیوں سے مسلح ہو کر قرآن پر یلغار ہے۔ قرآنی مطالب و معانی کا قتل ہے۔ مفاہیم قرآن کا گلا گھونٹنا ہے۔ الفاظِ قرآن کو ارتدادی لباس پہنانا ہے اور دجل و فریب کے سہارے قرآن سے قادیانی نبوت کا جواز اور ثبوت پیش کرنا ہے۔

اے سادہ لوح مسلمان ! قادیانی ترجمہ قرآن کے اس باطل مشن پر کروڑوں روپیہ کیوں صرف کر رہے ہیں۔ پوری دنیا میں اس زہریلے ترجمے کو کیوں پھیلا رہے ہیں اور شیزان کمپنی اس فوجِ ابلیس کا ہراول دستہ کیوں ہے؟ اس لئے کہ وہ اسی ارتدادی ترجمہ قرآن کی مدد سے "عقیدہ ختم نبوت" کو جھٹلاتے ہیں اور سلسلہ نبوت کو جاری ثابت کرتے ہیں۔ مرزا قادیانی کی نبوت کا جواز نکالا جاتا ہے اور اسے مسندِ نبوت و رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بٹھایا جاتا ہے۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کو صلیب دیا جاتا ہے اور مرزا قادیانی کو آنے والا مسیح موعود کہا جاتا ہے۔ مرزا قادیانی کو محمد رسول اللہ مانا جاتا ہے اور یہ دلیل دی جاتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دین اسلام کی تبلیغ کے لئے دوبارہ اس دنیا میں مرزا قادیانی کی صورت میں تشریف لائے ہیں (نعوذ باللہ)۔ دین کی تکمیل مرزا قادیانی کی ذات پر کی جاتی ہے۔ قرآن کا اس کی ذات پر دوبارہ نازل ہونا ثابت کیا جاتا ہے۔ قرآن کی وہ آیات جن میں رب العزت نے اپنے محبوب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کیا ہے ان آیات مقدسہ کو مرزا قادیانی سے منسوب کیا جاتا ہے (نعوذ باللہ)۔ اس کے مرتد ساتھیوں کی جماعت کو "صحابہ رسول" کے نام سے پکارا جاتا ہے (نعوذ باللہ)۔ اس کے بے ایمان بیویوں کو "امہات المومنین" کا عظیم نام دیا جاتا ہے (نعوذ باللہ)۔ اس کے گھر والوں کے لئے "اہل بیت" کی مقدس اصطلاح استعمال کی جاتی ہے (نعوذ باللہ)۔ اسی ترجمہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر رکیک حملے کئے جاتے ہیں۔ عقیدہ توحید کی بنیادوں کو منہدم کیا جاتا ہے۔ منصب نبوت و رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پھبتیاں کسی جاتی ہیں۔ انبیائے کرام کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ مریم مقدسہ پر بہتان لگائے جاتے ہیں اور شعائر اسلامی کو اتنی بری طرح روندا جاتا ہے کہ الامان والحفیظ !

اے مسلمان ! قادیانی اس قدر تندہی سے اس ارتدادی منصوبہ پر اس لئے عمل پیرا ہیں کیونکہ وہ قرآن اور صاحب قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسلمانوں کا ناطہ توڑ کر مرتد عصر مرزا قادیانی سے جوڑنا چاہتے ہیں۔ ملت بیضاء کی عقیدتوں کے دھاروں کا رخ مکہ اور مدینہ کے روحانی مراکز سے موڑ کر نبوت "کفار قادیان" لے جانا چاہتے ہیں اور نبوت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم سرنگوں کر کے عالم کی فضاؤں میں قادیانی نبوت کا پرچم لہرانا چاہتے ہیں اور انسانیت کو اس پرچم تلے جمع کر کے مرزا قادیانی کے سر پر رہبرِ انسانیت کا تاج رکھنا چاہتے ہیں (نعوذ باللہ)۔

اے مسلمان ! جب تو مصنوعاتِ شیزان خریدتا ہے تو تیری جیب سے ایک خطیر رقم نکل کر مالکانِ شیزان کی تجوریوں میں پہنچتی ہے اور پھر نبوت کا ڈبہ کا یہ کاروباری ادارہ تیری رقم کا دسواں حصہ قادیانیوں کے مرکزی فنڈ میں پہنچا دیتا ہے۔

اب اگر !

تیری رقم کسی قادیانی عبادت گاہ کی تعمیر پر خرچ ہوئی تو اس سے بیت الشیطان کی تعمیر میں تو کتنا معاون مددگار رہا؟ تیری رقم سے کسی قادیانی مبلغ کو تنخواہ ملی اور اس نے کسی مسلمان کو قادیانیت کے دام میں پھنسا کر قادیانی بنالیا تو اس کا ایمان لوٹے جانے میں کتنا ملوث ہے؟ تیری رقم سے تحریف شدہ قرآن اور مسخ کردہ احادیث شائع ہوئیں۔ اسلام کے خلاف اس گھناؤنی سازش میں تیرا کتنا حصہ ہے؟ تیری رقم سے قادیانی اسلحہ خریدیں اور اس اسلحہ سے کسی مجاہدِ ختم نبوت کو شہید کر دیں تو اس قتلِ ناحق میں تو کہاں تک شامل ہے؟ تیری رقم سے مرزا طاہر لعین، مرغ، قورمہ، زردہ، پلاؤ اور دیگر مقوی اشیاء کھا کر اپنے قلب و جگر اور دماغ و زبان کو تقویت دے کر اور پھر ان قوتوں سے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیرے دین کے بارے میں بکواس کرے تو اس کی آواز میں تیری کتنی آواز؟

رسول رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمتیو ! مصنوعات شیزان خریدنا جھوٹی نبوت کے فنڈ میں پیسہ جمع کروانا ہے۔ ختم نبوت کے لٹیروں کی کمر مضبوط کرنا ہے۔ ناموس رسالت کے ڈاکوؤں کے ہاتھوں میں خنجر دینا ہے۔ فرض کریں آپ پانچ بھائی ہیں۔ باپ نے آپ کو بڑی محبتوں اور چاہتوں سے پالا ہے۔ ایک شخص جو آپ کے ابا جان سے بغض و عناد رکھتا ہے لیکن اس کا اظہار نہیں کرتا۔ آپ کے محلہ میں ایک دوکان کھول لیتا ہے۔ آپ اس دوکاندار سے گھر کیلئے سودا سلف خریدتے ہیں۔ آپ کے ایک سال سودا سلف خریدنے سے دوکاندار کو جتنی آمدن ہوتی ہے۔ وہ اس سے ایک ریوالور خریدتا ہے اور آپ کے پیارے والد صاحب پر حملہ آور ہوتا ہے۔ حملہ کا صدمہ تو آپ کو ہوگا ہی لیکن جب آپ کو یہ پتہ چلے گا کہ ہمارے ہی پیسوں سے اس شقی القلب نے ریوالور خریدا اور ہمارے ہی پیسوں سے خریدی گئی گولیاں چلائی ہیں۔ اس صورت میں غم، غصہ، افسوس اور ندامت کی جو کیفیات آپ پر طاری ہوں گی۔ الفاظ انہیں بیان کرنے سے قاصر ہیں۔ آپ اس دوکاندار سے جس طرح کا برتاؤ کریں گے اور قانون اور طاقت کے ذریعے جس شدت سے اس کا محاسبہ کریں گے، یہ آپ کی غیرت اور باپ سے محبت کا اظہار ہوگا اور یقیناً محبت و غیرت کا یہ اظہار ایک روشن مثال ہوگی۔ لیکن اگر ہم لاکھوں مسلمان بھائی مصنوعات "شیزان" خریدتے رہیں اور لاکھوں روپیہ قادیانی فنڈ میں جمع کرائیں اور اس ہماری رقم کے توسط سے قادیانی خطرناک ہتھیاروں سے مسلح ہو کر سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس رسالت پر حملہ آور ہو اور ہمیں پرواہ تک نہ ہو بلکہ بار بار شیزان خرید کر ناموسِ رسالت کے ان قزاقوں کی جھولیاں سیم و زر سے بھرتے رہے اور اس گناہِ عظیم کا ارتکاب بار بار کرتے رہیں تو ہماری دینی غیرت و اسلامی حمیت کا معیار کیا ہوا؟ ہائے جسمانی باپ کے مسئلہ پر اتنا غم، غصہ، افسوس اور ندامت اور روحانی باپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر خاموشی و بے اعتنائی ! جس کے جوتوں کی خاک پر جسمانی باپ قربان ! مسلمانوں کی بے حسی و بے غیرتی پر زمانہ بھی کہہ رہا ہے۔

خوفِ خدائے پاک دلوں سے گیا　　　　آنکھوں سے شرم سرورِ کون و مکاں گئی

اگر یہودیوں کی کوئی تنظیم پاکستان آئے اور پاکستان میں فروخت کرنے کے لئے بہت سی اشیاء ساتھ لائے اور ان کا منصوبہ یہ ہو کہ ان اشیاء کی فروخت سے جو رقم حاصل ہوگی اس سے حج کے موقع پر خانہ کعبہ میں بموں کے دھماکے کرائے جائیں گے اور خانہ کعبہ کی اینٹ سے اینٹ بجادی جائے گی (نعوذ باللہ)۔ اگر مسلمانوں کو اس خطرناک منصوبہ کا علم ہو جائے تو اشیاء تو گئیں جہنم میں، اس شیطانی تنظیم کی ایسی درگت بنائیں گے کہ انہیں چھٹی کا دودھ یاد آ جائے گا۔ شیزان بھی ایک ایسی ہی تنظیم اور کمپنی ہے جو ایک ہی زبردست دھماکے سے اسلام کے پرخچے اڑا دینا چاہتی

ہے لیکن مسلمانوں کی سادہ لوحی دیکھیے کہ دھڑا دھڑ شیزان کی اشیاء خرید رہے ہیں اور اس دشمنِ اسلام کمپنی کی جیبوں کو اپنے نوٹوں سے بھر رہے ہیں۔

کوئی تو ناصح اٹھے میری قوم کو سمجھانے کیلئے

جب کسی دوکاندار سے شیزان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کو کہا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ جناب ! بائیکاٹ ایک ظلم ہے کیونکہ شیزان فیکٹری میں سینکڑوں مسلمان بھی کام کرتے ہیں۔ اگر شیزان کا بائیکاٹ کردیا جائے تو بے چارے ملازمین بے روزگار ہو جائیں گے۔ ان دوکاندار بھائیوں کی خدمت میں التماس ہے کہ یہ مسلمان ملازمین شیزان کمپنی کے بہت مؤثر ہتھیار ہیں اور قادیانی اس ہتھیار کو کمال مہارت سے استعمال کرتے ہیں۔ شیزان کمپنی کی تمام کلیدی آسامیوں پر قادیانی قابض ہیں۔ مسلمان ملازمین تو معمولی تنخواہوں پر محنت مزدوری کرتے ہیں۔ ٹرکوں کے ڈرائیور، کنڈیکٹر اور بوجھ اتارنے، چڑھانے والے مزدور مسلمان ہی ہوتے ہیں۔ جب کسی علاقہ میں شیزان کے بائیکاٹ کی تحریک اٹھتی ہے اور مسلمان دوکاندار دینی غیرت سے سرشار ہو کر شیزان سے بائیکاٹ کردیتے ہیں تو ان حالات میں مالکانِ شیزان مسلمان ملازمین والا ہتھیار استعمال کرتے ہیں اور ان ملازمین کو علاقے کے دوکانداروں کے پاس بھیج دیتے ہیں جہاں جا کر یہ ملازمین منتیں سماجتیں کرتے ہیں اور ہاتھ جوڑ کر انہیں کہتے ہیں۔ خدارا ! ہمارے حال پر رحم کھاؤ۔ اگر تم نے مال لینا بند کردیا تو ہماری ملازمتیں ختم کردی جائیں گی اور ہمارے بیوی بچے بھوکے مر جائیں گے۔ بات شیزان کی نہیں، بات ہمارے مالی تحفظ کی ہے۔ بات بچوں کی دو وقت کی روٹی کی ہے۔ ہم تمہارے کلمہ گو مسلمان بھائی ہیں۔ ہمارے لئے مصنوعاتِ شیزان رکھ لو۔ ان کی درد بھری باتیں سن کر اکثر دوکاندار ترس کھا جاتے ہیں۔ اور دوکانوں پر شیزان کا کاروبار پھر زور شور سے شروع ہو جاتا ہے اور قادیانی مسلمان ملازمین کو اس طرح استعمال کرتے ہیں جس طرح ایک مچھیرا مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا کانٹے پر لگا کر دوسری مچھلیوں کا شکار کرتا ہے۔

شیزان فیکٹری میں کام کرنے والے مسلمان ! اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے۔ اس کے رزق کے خزانے بڑے وسیع، مرتدوں کے ہاں تیری ملازمت باعث ندامت دنیا و آخرت ہے اور تیری غیرت کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ ہے۔ رحمان و رحیم خدا پر بھروسہ کر، شیزان کی ایمان سوز نوکری کو جوتے کی ٹھوکر مار، یقیناً اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

اے شیزان پینے والے ! شیزان پی پی کر اللہ کے عذاب کو دعوت نہ دے۔ مرتدین کا یہ موذی مشروب تجھے کسی موذی مرض میں مبتلا نہ کردے اور زندگی کی ساری رعنائیاں تجھے داغِ مفارقت نہ دے جائیں۔

اے شیزان بیچنے والے ! شیزان بیچ کر اپنی غیرت اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نہ بیچ، دشمنانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کاروباری ایجنٹ بن کر قادیانیت نہ پال، یہ کاروبار شنیع کرنے سے جو چند ٹکے تیرے گھر آئیں گے وہ اپنے ساتھ لاکھوں نحوستوں کے انبار بھی لائیں گے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے اس ذلیل کاروبار پر تھوک دے کہیں تیری زندگی دوسروں کے لئے تماشہ عبرت نہ بن جائے۔

ناموسِ دین حق کے نگہباں کو کیا ہوا !

اے رب ذوالجلال مسلمان کو کیا ہوا

اے افرادِ ملت اسلامیہ ! آج ہمارے معاشرے میں ڈاکٹر شوگر کے مریض کو میٹھی اشیاء استعمال کرنے سے روکے تو وہ فوراً رک جاتا ہے، اگر بلڈ پریشر کے مریض کو نمک استعمال کرنے سے منع کرے تو وہ فوراً منع ہو جاتا ہے۔ اگر کھانسی کے مریض کو کھٹی اشیاء سے باز رہنے کی تلقین کرے تو کھٹی اشیاء کا بائیکاٹ کیا جاتا ہے اگر دل کے مریض کو سخت کام کاج کرنے سے روکے تو فوراً اس کی نصیحت پر کان دھرے جاتے ہیں لیکن اگر منبر و محراب سے شیزان کے خلاف بائیکاٹ کی مہم چلائیں تو کسی کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ جان کی حفاظت کیلئے تو ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق سب کچھ چھوڑا

جاسکتا ہے لیکن کیا ایمان کی حفاظت کے لئے شیزان نہیں چھوڑا جاسکتا۔

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

اے مسلمان ! اگر روٹی جلی ہوئی ہو تو تیری طبیعت پر گراں گذرتی ہے، اگر سالن بدذائقہ ہو تو تیرے گلے سے نیچے نہیں اترتا، اگر اشیائے خوردنی پر مکھیاں بھنبھنا رہی ہوں تو تجھے گھن آتی ہے لیکن شیزان جیسا ارتدادی مشروب اپنے معدہ میں انڈیلتے ہوئے تجھے کوئی گھن نہیں آتی۔ اپنے دشمن کے گھر کی چیز تو تو نہیں کھاتا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دشمن کے گھر کا مشروب غٹا غٹ پیتا ہے۔ جو تیری توہین کرے اس کے لئے تو تیرے گھر کا دروازہ بند ہو جاتا ہے لیکن شیزان کیلئے تیرے گھر کے دروازے کھلے اور پینے کے لئے تیرا منہ بھی کھلا ! تو کتنے شوق سے اپنے فریج اور باورچی خانہ میں شیزان کی شیطانی بوتلوں کو سجاتا ہے۔ جو تجھے ضرر پہنچائے وہ تیری دعوت میں نہیں آسکتا لیکن دشمن اسلام ''شیزان'' کی تیری دعوتوں میں اجارہ داری ! تیرے اسلاف نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں وطن چھوڑ دیئے، یارانے دوستانے چھوڑ دیئے اور ایک تو ہے کہ شیزان نہیں چھوڑ سکتا اور شاید حکیم الامت حضرت علامہ اقبال نے تیرے جیسوں کے لئے ہی کہا تھا !

یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

اے آغوشِ دنیا میں مست مسلمان ! موت ہر دم ہمارے تعاقب میں ہے۔ عنقریب یہ ہمیں اپنے پنجوں میں دبوچ لے گی اور ہماری رگِ جاں کاٹ ڈالے گی اور ہم اپنے اعمال کی جوابدہی کیلئے اس جہانِ فانی سے اس جہان باقی میں پہنچ جائیں گے۔ موت کا کسی وقت بھی حملہ آور ہونا اور ہمیں اچک لے جانا ذہن میں رکھو اور سوچو اگر ہم نے صبح شیزان کی بوتل پی اور دوپہر کو مر گئے یا دوپہر کو شیزان کی چٹنی کھائی اور شام کو جان کی بازی ہار گئے یا شام کو شیزان کا اچار کھایا اور رات کو لقمہ اجل بن گئے یا رات کو شیزان کی جیلی کھائی اور آدھی رات کو انتقال کر گئے۔ ان صورتوں میں شیزان ہمارے پیٹ میں ہوگی اور ہم قبر کے پیٹ میں جانے کے لئے تیار ! جب ہمیں قبر کے پیٹ میں اتارا جائے گا اور منکر نکیر ہم سے سوال وجواب کے لئے آئیں گے تو ہمارے منہ سے ''شیزان'' کی بدبو آرہی ہوگی۔ قبر سے اٹھا کر جب میدان حشر میں لایا جائے گا وہاں بھی ہمارا منہ یہ بدبو اگل رہا ہوگا۔ ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضور جب جام کوثر مانگنے جائیں گے تو وہاں بھی اس بدبو کے بار خجالت سے ہمارا سر نہیں اٹھے گا۔ جب ہمارے منہ سے دشمن رسول ''شیزان'' کی ارتدادی بدبو کے بھبھوکے اٹھ رہے ہوں گے تو پھر ہم کس منہ سے شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے شفاعت کا سوال کریں گے؟ وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا اور موت کسی کو مہلت نہیں دیتی۔ زندگی کی چند مستعار گھڑیوں کو مہلت جانیں، خوب غور کریں، سوچ کے مراقبہ میں بیٹھیں، فکر کے اعتکاف میں بیٹھیں کیونکہ آمد عزرائیل کے بعد نہ سوچ سے کچھ حاصل ہوگا اور نہ فکر کا کچھ فائدہ!

چوکھٹے قبروں کے خالی ہیں انہیں مت بھولو
جانے کب کونسی تصویر سجادی جائے۔

حقائق بولتے ہیں!

الفضل

محترم چوہدری شاہنواز صاحب رحلت فرما گئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم چوہدری شاہنواز صاحب ۲۳ مارچ ۱۹۹۰ء کی شب ... حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔ آپ کی عمر ۸۵ برس تھی۔

روزنامہ جنگ لاہور 28 شعبان 1410ھ 26 مارچ 1990ء

چوہدری شاہنواز

مرحوم چوہدری شاہنواز ...

آہ! چوہدری شاہنواز

لاہور

یہ اخباری خبریں اور تراشے اس بات کا بیّن ثبوت ہیں کہ شیزان قادیانیوں کی ملکیت ہے۔

ردِ قادیانیت

قادیانی ارتداد پھیلانے کے لئے اربوں روپے کی رقم خرچ کر رہے ہیں اور کفر وارتداد پر مبنی لٹریچر کثیر تعداد میں چھپوا کر پوری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ قادیانی ہمارے نوجوانوں کو دامِ فریب میں پھنسا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ اس خطرناک صورت حال سے نمٹنے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے عاشقوں سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ردقادیانیت پر مشتمل لٹریچر چھپوا کر مفت تقسیم کرنے کے لئے مرکز سراجیہ سے رابطہ کریں تاکہ امت مسلمہ کی نئی نسل فتنہ قادیانیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی متاع ایمان نہ لٹ سکے۔

عطیات کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 82-1246 بنام مرکز سراجیہ ٹرسٹ HBL فیکٹری ایریا گلبرگ میں بھیجیں

قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ

ان کی مصنوعات اور شیزان کا بائیکاٹ کرنا ہر عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا دینی وملی فریضہ ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو حشر کی ہولناکیوں میں شافع محشر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے (آمین)

اے مُسلمان! جب تُو کسی قادیانی سے ملتا ہے
تو گُنبدِ خضریٰ میں دلِ مصطفیٰ ﷺ دُکھتا ہے

7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 26 اپریل 1983ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو شعائر اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت ثبوت اور معززین علاقہ کے ہمراہ تھانہ میں جا کر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں۔ یہ آپ کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے۔

مرکزِ سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 5877456

www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com

تحفظ ختم نبوت اور ردقادیانیت کے موضوعات پر ہر قسم کا لٹریچر مندرجہ بالا پتہ پر خط لکھ کر مفت حاصل کریں نیز حوالہ جات کی تصدیق کے لیے رابطہ کریں